صوبہ خیبر پختونخوا میں Ghag کے رواج کے خاتمے کا مسودہ قانون 2012ء

ایک مسودہ قانون۔

سماجی جرم روایتی موسوم بہ Ghag کا خاتمہ۔

ہر گاہ کہ آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان اس امر کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ کہ از روئے قانون انسان کی عزت نفس اور ذاتیات خانہ قطعی نا قابل مداخلت ہے اور مملکت خاندان اور رسم شادی کے حقوق کی محافظت کرتا ہے۔

اور ہر گاہ کہ اسلامی شریعت حکومت کو اسلامی اخلاقی اقدار کے مشاہدے اور قانون سازی کی ذمہ داری عطا کرتا ہے۔

اور ہر گاہ شریعت اسلامی کسی بھی عورت کو شادی کے معاملے میں آزادنہ خواہش کے حق کی عزت عطا فرماتا ہے۔

اور ہر گاہ کہ رواج جو کہ روایتی طور پر Ghag کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جس میں کسی عورت یا اس کے والدین کو ان کی آزادنہ خواہش کے برعکس پر مجبور یا مطالبہ کیا جاتا ہے اور جو کہ صوبہ خیبر پختونخوا کے بعض علاقوں میں آج تک رائج اور موثر ہیں۔ ایسے امور آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان اور شریعت اسلامی کی طرف سے اس عورت کو ودیعت کردہ حقوق کی حکم عدولی کی سند عطا کرتی ہے۔

اور ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ درج ذیل طریقہ کار کے مطابق عمل ہذا کے خاتمے کے لیے اور قانون کے ذریعے تحفظ حقوق نسواں کے لیے موثر اقدامات کئے جائیں۔

لہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

1۔ **مختصر عنوان وسعت اور آغاز نفاذ:** (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو خیبر پختونخوا میں رسم Ghag کے خاتمے کا ایکٹ 2012ء کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہوگا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2. **تعاریف:** (1) ایکٹ ہذا میں تاوقتیکہ نفس مضمون بہ نہج دیگر متقضی نہ ہو۔

(اول) ''کوڈ'' سے کوڈ براوے طریقہ کار جرائم 1898ء (ایکٹ نمبر 5 آف 1898ء) مراد ہے۔

(دوئم) "Ghag" سے بذریعہ جبر و طاقت کسی عورت کے دست نکاح کی منسوبی کسی مخصوص فرد کے ساتھ کرانے کے لیے مطالبہ اقرار اور کوئی بھی دوسرا افراد ایسی عورت کو براوے شادی انتخاب کرنے یا شادی کرنے کا مجاز نہیں ہوسکتا۔ اور اس سلسلے میں عورت بذات خود یا اس کے والدین یا اہل خانہ اپنی خواہش کے مطابق ماسوائے اس فرد کے جس کیساتھ عورت ہذا کا اس رسم کے تحت اقرار نکاح ہوا تھا اور جو کہ اس عورت کو پیشگی اپنی ذاتی ملکیت مانتا ہے یا وہ فرد جس کے واسطے سے اس عورت کو بیان کردہ فرد کیساتھ شادی کرنے کا مطالبہ پیش کیا گیا تھا۔ کسی اور سے اس کی شادی کروانے سے روکنے کے لیے ان کو جبراً بذریعہ طاقت دبایا اور روکا جائے مراد ہے۔

(سوئم) ''عورت'' سے کسی بھی عمر کی جنس زنانہ کی حامل انسان مراد ہے۔

2. مزید یکہ الفاظ اور اصطلاحات جنکی مخصوص معانی درج نہیں کی گئی لیکن ایکٹ ہذا میں مستعمل ہوئے ہیں کو انہی معانی و مطالب میں لیا جاوے گا جو کہ حالیہ نافذ العمل متعلقہ قوانین میں ان کو بیان کیا گیا ہے۔

3. **Ghag کی رسم کے ذیل میں کسی عورت سے شادی کے مطالبے کی ممانعت:** کسی بھی مقامی علاقے میں کووی بھی فرد کسی عورت کو بذریعہ جبر بذریعہ جبر بذریعہ مجرمانہ طاقت کے استعمال کی دھمکی کے ذریعے رسم Ghag کے ذیل میں شادی کروانے کے لیے اس کا ہاتھ مانگنے کا مطالبہ نہیں کرسکے گا۔

4. **سزا:** جوکوئی بھی دفعہ 3 کی تشریحات کی حکم عدولی کروانے کے عمل کا مجرم گردانا جاتا ہے۔ کوسزائے قید جس کی انتہائی مدت سات سال سے زیادہ اور تین سال سے کم نہ ہوں یا سزائے جرمانہ جسکی مالیت پانچ سو ہزار روپے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

5. **ترغیب:** جوکوئی بھی فرد دفعہ 3 کے ذیل میں بیان کردہ وقوعے کے دن کے سلسلے میں جانتے بوجھتے اور رضامندی سے ورغلانے یا اس عمل میں مدد اور معاونت کرنے والا یا اس معاملے میں ترغیب کے لیے تیار کرنے والا یا عمل ہذا میں پیش قدمی کے سلسلے میں مزید کوئی بھی کردار ادا کرتا ہے۔ جرم ہذا کا مجرم تصور کیا جائے گا اور مجرم ثابت ہونے پر دفعہ 4 میں بتائی گئی سزا کا سزاوار گردانہ جائیگا۔

6. **اختیار سماعت:** کورٹ کے تحت قائم کردہ سیشن کورٹ اپنے دائرہ کار کے علاقوں کے اندر ایسے کوئی بھی وقوعہ کے سلسلے میں ایکٹ ہذا کے تحت قابل وقوعے کی عدالتی سماعت اور فیصلہ سنانے کا مجاز ہوگا۔

7. **وقوعہ قابل عدالتی سماعت اور نا قابل ضمانت:** ایکٹ ہذا کے ذیل میں صراحت کردہ وقوعہ قابل عدالتی تحقیقات و عدالتی سماعت اور نا قابل ضمانت جرم متصور ہوگا۔

8. **ایکٹ ہذا کا دوسرے قوانین کی استرداد وغیرہ:** ایکٹ ہذا حالیہ نافذ العمل کسی بھی قانون کے کسی بھی حصے سے بلا تصادم موثر گردانا جاتا ہے۔

9. **تنسیخ:** صوبہ خیبر پختونخوا میں رسم Ghag کے خاتمے کا آرڈیننس 2021ء (صوبہ خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر 6 آف 2012ء) ایکٹ ہذا کے نفاذ کیساتھ ہی منسوخ کیا جاتا ہے۔